سوال

اللہ تعالی کے اس فرمان کتب علیکم اذاحضر احدکم الموت کا کیا معنی ہے ؟

جواب

الحمد للہ

ابو بکر بن العربی کا کہنا ہے :
فرمان باری تعالی اذاحضر احدکم الموت جب میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے :

ہمارے علماء کا قول ہے کہ یہاں سے مراد حقیقتا موت کا حاضر ہونا نہیں کیونکہ اس وقت کی گئی توبہ قبول نہیں ہوتی ، اورنہ ہی اس کا اس وقت دنیا میں کوئی حصہ ہی رہتا ہے ، اورنہ ہی یہ ممکن ہے کہ اس کی کلام سے کوئی لفظ ہی منتظم کیا جاسکے ، اوراگر معاملہ اس پر محمول ہو توتکلیف محال ہے جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا ، ولکن یہ معاملہ دو معنوں کی طرف لوٹتا ہے :

اول :

جب موت کے حاضر ہونے کا وقت قریب ہو ، اوراس کی نشانیاں یہ ہیں عمر میں زیادتی یا ظاہر ہوجائے ، کیونکہ یہ دھوکہ ہے ، یا اس کے علاوہ کوئی اوراچانک معاملہ پیدا ہوجائے ، یا اس بات کا یقین ہوجائے کہ یہ لامحالہ آنے والا ہے ، (ہوسکتا ہے کہ اس پر موت اچانک آجائے)

دوم :

اس کا معنی یہ ہے کہ : جب وہ بیمار ہوجائے ، کیونکہ بیماری موت کا سبب ہے ، توجب سبب حاضر ہوجائے توعرب مسبب کو بطور کنایہ ذکر کرتے ہیں ایک عربی شاعر کا شعر ہے :

اورانہیں کہہ دو کہ عذر پیش کرنے میں جلدی کرو اور ایسا قول تلاش کرو جو تمہیں بری قرار دے بیشک میں موت ہوں . .